امر بالمعروف اور نہی عن المنکر فرض عینی ہے یا فرض کفایہ۔ ان کی شکلیں اور صورتیں کیا کیا ہوتی ہیں اور اشخاص و افراد اور حالات و ظروف کے تغیر و تبدل سے اس کے احکام میں کیا تغیر ہو جاتا ہے۔ اس کے شرائط و آداب اور وسائل و ذرائع کیا ہیں؟ وغیرہ وغیرہ لیکن لائق مصنف نے پورے دین کو ہی ان دو لفظوں میں سمیٹ لیا ہے۔ حالانکہ قرآن مجید میں تواصی بالحق۔ تبلیغ، دعوت الی اللہ تذکیر۔ اور مجادلہ بالتی ہی احسن ان سب چیزوں کا ذکر ہے۔ اور موقع و محل۔ مصلحت و مناسبت اور اشخاص و افراد کے اعتبار سے ان میں سے ہر ایک کی وہی اہمیت ہے جو اپنی جگہ پر امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی ہے، پھر قرآن کی رو سے خود منکر کے مفہوم میں وہ وسعت نہیں ہے، جو مولف ثابت کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے نزدیک منکر فحشا کے معنی میں ہے جو غایت درجہ بے حیائی اور وقاحت پر مشتمل ہے بہر حال کتاب بڑی محنت اور جستجو سے لکھی گئی ہے۔ اس کا مطالعہ دلچسپ بھی ہوگا۔ اور مفید بھی!

جدید عربی ادب کا ارتقا از ڈاکٹر سید احتشام احمد ندوی تقطیع خورد ضخامت ۱۶۸ صفحات کتابت و طباعت بہتر۔ قیمت 2/75 پتہ: دانش محل امین الدولہ پارک لکھنؤ۔

عربی ادب کا دور جدید اس اعتبار سے نہایت اہم ہے۔ کہ اس دور میں انشاء و ادب۔ تنقید صحافت تحقیق و تصنیف ان میں سے ہر ایک کا معیار بہت اونچا ہو گیا ہے۔ اور اس دور میں ادبا، شعرا، مصنفین اور محققین اس کثرت سے پیدا ہوئے ہیں کہ عربی زبان ایک چمن زار بن گئی ہے۔ یہ کتاب عربی ادب کے اس دور کی تاریخ ہے جو اگرچہ مختصر ہے لیکن پر از معلومات اور مفید ہے ہمارے ملک کا عربی خواں طبقہ اس دور جدید سے بالکل بے خبر ہے۔ اسے اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔

اصناف ادب کا ارتقا از سید مرتضیٰ صاحب تقطیع خورد صفحات ۸۴ کتابت و طباعت بہتر قیمت ۱/۵۰...

جیسا کہ نام سے ظاہر ہے۔ اس کتاب میں ادب کے مختلف اصناف غزل، قصیدہ